پاپائے اعظم بینیڈکٹ سولہواں ایک تاریخ ساز عہد کا خاتمہ

سال 2022 کے سورج کے غروب ہونے سے قبل ہی عالم مسیحیت کا روشن ستارہ بھی ٹمٹماتے ہوئے تاریکی کی آغوش میں چلا گیا۔ کاتھولک کلیسیاء کے تاحیات سربراہ پاپائے اعظم بینیڈکٹ سولہویں نے سال کے آخری روز اپنی رہائش گاہ پر آخری سانسیں لیں اور اپنی جان اپنے خالق خدا کے سپرد کردی جس کے وہ تادم مرگ خادم رہے۔ یوں پاپائے اعظم ایمریطس کی زندگی کے اختتام کے ساتھ ہی ایک تاریخ ساز عہد کا خاتمہ ہوگیا۔ پاپائے اعظم ایمریطس بینیڈکٹ سولہویں کا عرصہ پاپائیت اس لحاظ سے خاصہ یادگار و تاریخ ساز رہے گا کہ اس دوران کئی ایک اہم واہمیت کے حامل حالات وواقعات سامنے آئے۔ جس طرح پاپائے اعظم مقدس جان پال دوم کی زندگی میں انہوں نے شاندار انداز سے کلیسیائی خدمات سرانجام دیں جن کو تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اسی طرح اپریل 2005 میں ان کے جانشین کے طور پر بھی ان کی شخصیت وخدمات کو یاد رکھا جائے گا۔ ان کا نو سالہ عرصہ کلیسیائی سربراہی بھی کئی ایک باتوں کی وجہ سے یادگار رہے گا لیکن ان کے پاپائی منصب سے فروری 2013 میں مستعفی ہونے کی خبر جس نے دنیا کو ششدر کردیا تھا بھی تاریخی طور پر ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

پاپائے اعظم ایمریطس بینیڈکٹ عرصہ 600 سال بعد ایسے پاپائے اعظم بنے جس نے اپنے منصب سے استعفیٰ دیا ہو۔ یہ کوئی آسان فیصلہ نہ تھا لیکن مضبوط اعصاب کے مالک پاپائے اعظم بینیڈکٹ نے یہ فیصلہ کیا جس کی ماضی قریب میں کوئی مثال نہ ملتی تھی۔

جرمنی میں جنم لینے والے جوزف ریٹزنگر اپنے بھائی جارج ریٹزنگر کے ہمراہ 1951 میں کاہن بنے اور اپنی خدمات کا آغاز کیا۔ انہوں نے علم الٰہیات میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور درس وتدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ ان کی زندگی کا اہم موڑ بطور نوجوان کاہن ویٹی کن مجلس دوم میں ان کا سرگرم کردار تھا۔ انہوں نے اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروے کار لاتے ہوئے ماہر علم الٰہیات کے طور پر چند ایک اہم نقاط پر مبنیٰ اصلاحات وضع کیں۔ انہوں نے کئی ایک اٹھنے والے اہم سوالوں کے جوابات دیکر مدد کی جس کی ہر کسی نے توثیق وتعریف کی۔ انہوں نے اس بات کی پُرزور وکالت کی کہ لِطّوریا میں ضروری تبدیلیاں لائی جائیں اور لاطینی زبان کے لِطّوریائی استعمال کو ترک کر دیا جائے۔ اسی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر پاپائے اعظم مقدس جان پال دوم نے بھی آپ کی خدمات سے بھرپور استفادہ کیا اور آپ کو رومن کیوریا میں اہم ترین ذمہ داری سونپی۔ آپ کو کانگریگیشن فار دی ڈاکٹرئن

آف فیتھ کی سربراہی سونپی گئی جس کو آپ نے مثالی وشان دار انداز سے نبھایا۔ اس دوران بھی ایک ایسا موقعہ آیا جب آپ نے اس ذمہ داری سے سبکدوشی اختیار کرنا چاہی مگر پاپائے اعظم جان پال دوم نے آپ کو کام جاری رکھنے کا کہا۔ یقیناً اس دور کی اہم ترین کامیابی 'کیٹیزم آف کاتھولک چرچ' کی تدوین تھی جس میں آپ کا اہم ترین کردار تھا۔

پاپائے اعظم مقدس جان پال دوم کی رحلت کے بعد جب پاپائے اعظم کا انتخاب عمل میں لایا گیا تو انتخاب کرنے والوں نے اس منصب پر ان کو فائز کیا۔ یوں 78 سال کی عمر میں ویٹی کن کی تاریخ نے عمر رسیدہ پاپائے اعظم منتخب ہو گئے۔ اپنے انتخاب کے بعد انھوں نے اپنے آپ کو خداوند کے تاکستان کا ادنیٰ و حلیم خادم قرار دیا اور اس کو ثابت بھی کیا۔ بطور ماہر علم الٰہیات کئی ایک امور پر آپ انتہائی سخت مؤقف اپنانے کے عادی تھے اور کسی بات پر ہرگز سمجھوتا نہیں کرتے تھے۔ ایمان وعقائد کے بنیادی معاملات پر بھی کسی قسم کی کوئی لچک نہیں دکھاتے تھے۔ اپنے پیش رو کے مقابلے میں بیرونی دوروں پر کوئی خاص رغبت نہیں تھی لیکن پھر بھی آپ نے چند ایک اہم بیرونی دورے کیئے۔ آپ کے کئی ایک اقدامات نے ویٹی کن اور مسیحیت پر گہرے نقوش چھوڑے جن کی گونج آج بھی سنائی دے رہی ہے۔ انھوں نے اپنی

پہلی پاپائی دستاویز کو خدا کے پیار سے منسوب کیا تھا۔ وہ اپنے مسیحی ہونے پر فخر کا برملا اظہار کیا کرتے تھے اور اس بات کے بڑے پرچار کرنے والے تھے۔ آپ نے یسوع ناصری کے حوالے ایک ضخیم کتاب بھی لکھی جو تین جلدوں میں شائع ہوئی اور بڑے پیمانے پر فروخت ہوئی۔